سیرت

سید احمد شہیدؒ

حصہ اوّل

۱۴۳۲ھ-۲۰۱۱ء

اردو.........نواں ایڈیشن......................لکھنؤ
انگریزی.........(بعد ترمیم واضافہ) دوسرا ایڈیشن.........لکھنؤ
عربی.............(بعد تلخیص) تیسرا ایڈیشن.....کویت وبیروت

نواں ایڈیشن

۱۴۳۲ھ ــــــــــــ ۲۰۱۱ء

نام کتاب:............ سیرت سید احمد شہیدؒ (حصہ اول)

کمپوزنگ:............ حامد (خوشنویس) لکھنؤ

طباعت:............ آزاد پرنٹنگ پریس، لکھنؤ

صفحات:............

تعداد:............ ایک ہزار

قیمت:............ دوسو پچاس روپے

مجلس تحقیقات ونشریات اسلام

پوسٹ باکس نمبر ۱۱۹، ندوۃ العلماء لکھنؤ

''ایک بار خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سید صاحبؒ کے منہ میں تین چھوہارے دیئے اور بہت شفقت ومحبت سے کھلائے، جب آپ بیدار ہوئے تو ان کی شیرینی آپ کے ظاہر وباطن سے ظاہر تھی، اس کے بعد ایک روز سید صاحبؒ نے خواب میں حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کو دیکھا، حضرت علیؓ نے اپنے دست مبارک سے آپ کو اس طرح نہلایا جیسے باپ اپنے بچوں کو نہلاتے دھلاتے ہیں، اور حضرت فاطمہؓ نے اپنے ہاتھ سے ایک لباس فاخر آپ کو پہنایا، اس کے بعد سے طریق نبوت کے کمالات آپ پر ظاہر ہونے لگے، یہاں تک کہ ایک روز اللہ تعالیٰ نے خاص دست قدرت سے آپ کا دایاں ہاتھ پکڑ کر امور قدسیہ میں سے ایک چیز، جو نہایت رفیع وبدیع تھی، آپ کو عنایت کی اور فرمایا کہ اور چیزیں بھی ہم تم کو دیں گے (۱)''

رائے بریلی کو واپسی اور نکاح

اس کے بعد اپنے وطن رائے بریلی تشریف لائے (۲)، آپ اچانک پہنچے اور مسجد میں مسافرانہ جا کر بیٹھ گئے، آپ جس وقت گھر سے نکلے تھے، اس وقت ڈاڑھی مونچھ بھی نہیں نکلی تھی، اب تشریف لائے تو گھنی ڈاڑھی اور مونچھیں تھیں، لوگوں نے پہچانا نہیں اور سمجھے شاید کوئی مسافر یا درویش ہو، سب سے پہلے میاں عبدالقادر خاں نے (اور ایک روایت میں ہے کہ سید علم الہدیٰ نے) پہچانا اور گھر میں خبر کی، اعزا ملنے آئے اور ہاتھوں ہاتھ گھر لے گئے۔ (۳)

اس مرتبہ وطن میں کئی برس رہنا ہوا، اسی مدت میں آپ نے سید محمد روشن (۴) کی صاحبزادی بی بی زہرہ سے نکاح کیا، یہ نسبت پہلے سے تھی، لیکن لڑکی کے گھر والوں کو آپ کی وضع اور عزائم دیکھ کر تأمل تھا، اعزاء نے کہہ سن کر راضی کیا اور رشتہ ہو گیا، ۱۲۲۴ھ میں آپ کی بڑی صاحبزادی بی بی سارہ پیدا ہوئیں۔

---

(۱) ''صراط مستقیم''، ص ۱۶۴ (۲) خاندانی کاغذات اور دستاویزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ۱۲۲۳ھ میں وطن میں موجود تھے، (ملاحظہ ہو عکس وکالت نامہ سید محمد جامع وسید محمد وسید محی الدین، مشمولہ کتاب (۳) ''منظورہ''۔ (۴) سید محمد روشن، شاہ علم اللہؒ کے حقیقی چچا سید اسحٰق کی پانچویں پشت میں ہیں، سید محمد روشن بن سید محمد شافع بن سید عبدالغفار بن سید تاج الدین بن سید اسحٰق بن سید محمد معظم۔